السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں مختلف طریق اور سلسلے موجود ہیں، مثلاً شاذلیہ، خلوتیہ وغیرہ اگر یہ طریقے صحیح ہیں تو اس کی دلیل کیا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے؟

(وَاَنَّ ہٰذَا صِرَاطِی مُسْتَقِیمًا فَاتَّبِعُوہُ وَلَاتَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیلِہٖ ذٰلِکُمْ وَصّٰکُمْ بِہٖ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُونَ) (الانعام ٦ ١٥٣

''اور یہ میرا راستہ ہے بالکل سیدھا لہٰذا اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کر دیں گے۔ اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچو۔''

اور اس آیت کا کیا مطلب ہے:

(وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیلِ وَمِنْہَا جَآئِرٌ وَلَوْشَآئَ لَہَدٰیکُمْ اَجْمَعِینَ) (النحل ١٦ ٩

''اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں، اگر وہ چاہتا ہے تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔''

اللہ کا راستہ کون سا ہے؟ اور اس سے ہٹانے والی راہیں کون سی ہیں؟ اس حدیث کا کیا مطلب ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط کھینچا اور فرمایا: ''ھذا سبیل الرشید'' یہ ہدایت کا راستہ ہے۔ پھر دائیں بائی کئی لکیریں کھینچیں اور فرمایا:

(ھٰذَا سُبُلٌ عَلٰی کُلِّ سَبِیلٍ مِنْھَا شَیْطَانٌ یَدْعُوااِلَیْہِ)

''یہ راہیں ہیں، ان میں سے ہر راہ پر ایک شیطان ہے جو اپنی طرف بلاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا طریق یا اس طرح کے دوسرے سلسلے اسلام میں نہیں پائے جاتے۔ اسلام میں وہی کچھ موجود ہے جو سوال میں مذکور آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اس کی تائید دیگر احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

(افْتَرَقَتِ الْیَھُودُ عَلٰی اِحْدٰی وَسَبْعِینَ فِرْقَۃً وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰی عَلَی اثْنَتَیْنِ وَسَبْعِینَ فِرْقَۃً وَسَتَفْتَرِقُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃُ عَلٰی ثَلاَثٍ وَسَبْعِینَ فِرْقَۃً کُلُّھَا فِی النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَۃً قِیلَ مَنْ ھِیَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ؟ قَالَ: مَنْ کَانَ عَلٰی مِثْلِ مَا اَنَا عَلَیْہِ الْیَوْمَ وَاَصْحَابِی)

یہودی اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے، عیسائی بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے۔ اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی 'ایک کے سوا وہ بھی سب فرقے جہنم میں جائیں گے عرض کی ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' وہ کون ''لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا: ''جو اس طریقے پر ہو جس پر میں اور آپ کے صحابہ ہیں۔

اور ارشاد ہے:

(لاَتَزَالُ طَائِفَۃٌ مِنْ اُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ مَنْصُورَۃً لاَیَضُرُّھُمْ مَنْ خَذَلَھُمْ وَلاَمَنْ خَالَفَھُمْ حَتّٰی یَأْتِیَ اَمْرُ اللّٰہِ وَھُمْ عَلٰی ذَالِکَ)

''میری امت میں سے ایک جماعت کی (اللہ کی طرف سے) مدد ہوتی رہے گی 'ان کی مدد نہ کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آ جائے گا اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔''

حق کا راستہ یہی ہے قرآن مجید اور صحیح صریح احادیث نبویہ کی اتباع کی جائے۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی حدیث میں جس سیدھی لکیر کا ذکر ہے، اسے بھی یہی مراد ہے، صحابہ کرام اور سلف صالحین اسی راہ پر گامزن رہے۔ اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے یا طرق وغیرہ ہیں وہ ان ''سبل'' میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے۔

(وَلاَتَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیلِہٖ) (الانعام ٦ ١٥٣

''سبل (غلط راہوں) پر نہ چلنا، ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور ہٹا دیں گی۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 185

محدث فتویٰ